THE INQUILAB

انقلاب

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

قیمت: ۵ روپے، ۱۴ صفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۱۲ ستمبر، ۲۰۲۶ء، ۲۹ ربیع الاول ۱۴۴۸ھ، جلد نمبر ۱۴، شمارہ ۲۰۱

uilab.com | epaper.inquilab.com

سہارنپور کی قدیم مسجد کا انہدام افسوسناک اور متعصّبانہ عمل: مفتی مکرم احمد

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ نوجوانوں کی اچھی تعلیم وتربیت کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ انہوں نے سہارنپور کلکٹریٹ میں ۱۱۵ سالہ قدیم مسجد کو شہید کیے جانے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے فرقہ پرستانہ، متعصّبانہ اور غیر آئینی عمل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع عدالت نے مسجد کمیٹی کی اپیل مسترد کردی تھی، لیکن ابھی ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کرنے کا حق مسجد کمیٹی کے پاس تھا اور قانون کے دروازے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ تک کھلے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وقف ایکٹ ۱۹۹۱ء کی رو سے اس مسجد کو منہدم نہیں کیا جانا چاہیے تھا۔ یوپی وقف بورڈ کے ریکارڈ میں بھی اس کا اندراج قدیم زمانے سے موجود ہے۔ ضلع عدالت کے سامنے قدیم ریکارڈ پیش کیے گئے، لیکن عدالت نے انہیں نظر انداز کردیا۔ یہ بہت ہی افسوس کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مسجد کے معاملے میں جس برق رفتاری سے سٹی مجسٹریٹ اور ضلع عدالت نے مقدمے کا فیصلہ کیا ہے، اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ نیت کچھ اور ہی تھی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ عدالت عالیہ سے انصاف ملے گا۔ مفتی مکرم احمد نے کہا کہ شمالی کولکاتہ کے کوسی پور علاقے کی جیوتی نگر کالونی کے باشندوں میں تقریباً تین ماہ سے پانی کی سپلائی بند ہے۔ اس علاقے میں تقریباً پانچ ہزار لوگ رہتے ہیں، جن میں زیادہ تر آبادی مسلم فرقے کی ہے۔ پانی کی سپلائی بند ہونے کے باعث یہ لوگ گنگا سے پانی لانے یا دور دراز سے پانی لانے پر مجبور ہیں اور ان کی شنوائی کہیں نہیں ہو رہی ہے۔ انہوں نے ریاستی حکومت سے اپیل کی کہ اس آبادی میں پانی کی سپلائی حسب سابق جلد از جلد بحال کی جائے۔

نئی دھلی، ھفتہ، 12 ستمبر 2026
مطابق، 29 ربیع الاول 1448ھ

اردو روزنامہ

قومی بھارت

QAUMI BHARAT

سچ کے ساتھ

سہارنپور کی قدیم مسجد کا انہدام شدید افسوسناک اور متعصّبانہ عمل قابل مذمت

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ نوجوانوں کی اچھی تعلیم و تربیت کی طرف خصوصی توجہ دیں یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ انہوں نے سہارنپور کلکٹریٹ میں 115 سالہ قدیم مسجد کو شہید کیے جانے کی شدید مذمت کی اور اسے فرقہ پرستانہ اور متعصّبانہ غیر آئینی عمل قرار دیا انہوں نے کہا کہ ضلع عدالت نے مسجد کمیٹی کی اپیل مسترد کر دی تھی لیکن ابھی ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کرنے کا حق مسجد کمیٹی کے پاس تھا اور قانون کے دروازے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ تک کھلے ہوئے تھے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ وقف ایکٹ 1991 کی رو سے اس مسجد کو منہدم نہیں کیا جانا چاہیے تھا۔ یوپی وقف بورڈ کے ریکارڈ میں بھی اس کا اندراج قدیم زمانے سے موجود ہے ضلع عدالت کے سامنے قدیم ریکارڈ پیش کیے گئے لیکن عدالت نے انہیں نظر انداز کر دیا بہت افسوس کی بات ہے ہمیں اس کا بہت رنج ہے۔ انہوں نے کہا اس مسجد کے معاملے میں جس برق رفتاری سے سٹی مجسٹریٹ اور ضلع عدالت نے مقدمے کا فیصلہ کیا ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ نیت کچھ اور ہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں مذہبی آزادی اور مساوی قانونی تحفظ کی یقین دہانی کرائی گئی ہے

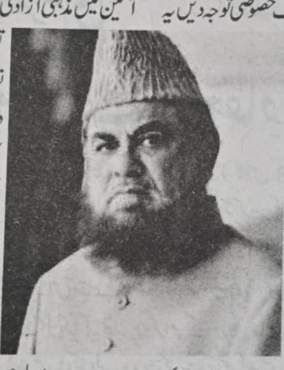

تو صرف ایک ہی فرقہ کی عبادت گاہوں کو کیوں نشانہ بنایا جا رہا ہے افسوس کی بات تو یہ ہے کہ دھوکے سے رات کے اندھیرے میں انہدام کی کارروائی کی گئی اور مذہبی کتابوں کو بھی نکالنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ مفتی مکرم نے امید ظاہر کی عدالت عالیہ سے انصاف ملے گا۔ مفتی مکرم احمد نے کہا شمالی کولکاتہ کے کوسی پور علاقہ کی جیوتی نگر کالونی کے باشندوں میں تقریباً تین مہینے سے پانی کی سپلائی بند ہے اس علاقے میں تقریباً پانچ ہزار لوگ رہتے ہیں زیادہ تر آبادی مسلم فرقے کی ہے پانی کی سپلائی بند ہونے کے باعث یہ لوگ گنگا سے پانی لانے یا دور دراز سے پانی لانے پر مجبور ہیں اور ان کی سنوائی کہیں نہیں ہو رہی۔ مفتی مکرم نے ریاستی حکومت سے پرزور اپیل کی کہ اس آبادی میں پانی کی سپلائی حسب سابق جلد از جلد بحال کی جائے۔

"کوثرو گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH KI AWAZ • सच की आवाज़

Published from New Delhi & Patna

SATURDAY 12 SEPTEMBER 2026 • بے باک صحافت کا علمبردار • 29 ربیع الاول 1448ھ

سہارنپور کی قدیم مسجد کا انہدام شدید افسوسناک

کولکاتہ کے مسلم باشندوں پر پانی بند کیے جانے کی مذمت سپلائی بحال کرنے کا مطالبہ

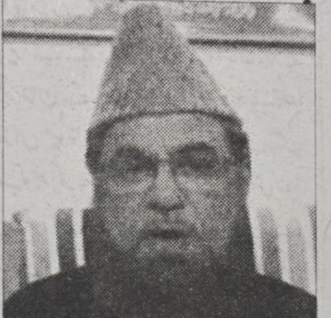

(پی این این)

نئی دہلی: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ نوجوانوں کی اچھی تعلیم و تربیت کی طرف خصوصی توجہ دیں یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

انہوں نے سہارنپور کلکٹریٹ میں 115 سالہ قدیم مسجد کو شہید کیے جانے کی شدید مذمت کی اور اسے فرقہ پرستانہ اور متعصبانہ غیر آئینی عمل قرار دیا انہوں نے کہا کہ ضلع عدالت نے مسجد کمیٹی کی اپیل مسترد کر دی تھی لیکن ابھی ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کرنے کا حق مسجد کمیٹی کے پاس تھا اور قانون کے دروازے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ تک کھلے ہوئے تھے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ وقف ایکٹ 1991 کی رو سے اس مسجد کو منہدم نہیں کیا جانا چاہیے تھا۔ یوپی وقف بورڈ کے ریکارڈ میں بھی اس کا اندراج قدیم زمانے سے موجود ہے ضلع عدالت کے سامنے قدیم ریکارڈ پیش کیے گئے لیکن عدالت نے انہیں نظر انداز کر دیا بہت افسوس کی بات ہے ہمیں اس کا بہت رنج ہے۔ انہوں نے کہا اس مسجد کے معاملے میں جس برق رفتاری سے سٹی مجسٹریٹ اور ضلع عدالت نے مقدمے کا فیصلہ کیا ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ نیت کچھ اور ہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں مذہبی آزادی اور مساوی قانونی تحفظ کی یقین دہانی کرائی گئی ہے تو صرف ایک ہی فرقہ کی عبادت گاہوں کو کیوں نشانہ بنایا جا رہا ہے افسوس کی بات تو یہ ہے کہ دھوکے سے رات کے اندھیرے میں انہدام کی کارروائی کی گئی اور مذہبی کتابوں کو بھی نکالنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ مفتی مکرم نے امید ظاہر کی عدالت عالیہ سے انصاف ملے گا۔ مفتی مکرم احمد نے کہا شمالی کولکاتہ کے کوسی پور علاقہ کی جیوتی نگر کالونی کے باشندوں میں تقریبا تین مہینے سے پانی کی سپلائی بند ہے اس علاقے میں تقریبا پانچ ہزار لوگ رہتے ہیں زیادہ تر آبادی مسلم فرقے کی ہے پانی کی سپلائی بند ہونے کے باعث یہ لوگ گنگا سے پانی لانے یا دور دراز سے پانی لانے پر مجبور ہیں اور ان کی سنوائی کہیں نہیں ہو رہی۔

دہلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
9, Issue: 361 www.hamarasamajdaily.com Saturday,12,September,2026(Rs

سہارنپور کی قدیم مسجد کا انہدام شدید افسوسناک اور متعصبانہ عمل

کولکاتہ کے مسلم باشندوں پر پانی بند کیے جانے کی بھی مذمت سپلائی بحال کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، 11 ستمبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ نوجوانوں کی اچھی تعلیم و تربیت کی طرف خصوصی توجہ دیں یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ انہوں نے سہارنپور کلکٹریٹ میں 115 سالہ قدیم مسجد کو شہید کیے جانے کی شدید مذمت کی اور اسے فرقہ پرستانہ اور متعصبانہ غیر آئینی عمل قرار دیا انہوں نے کہا کہ ضلع عدالت نے مسجد کمیٹی کی اپیل مسترد کر دی تھی لیکن ابھی ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کرنے کا حق مسجد کمیٹی کے پاس تھا اور قانون کے دروازے ہائی کورٹ

اور سپریم کورٹ تک کھلے ہوئے تھے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ وقف ایکٹ 1991 کی رو سے اس مسجد کو منہدم نہیں کیا جانا چاہیے تھا۔ یوپی وقف بورڈ کے ریکارڈ میں بھی اس کا اندراج قدیم زمانے سے موجود ہے ضلع عدالت کے سامنے قدیم ریکارڈ پیش کیے گئے لیکن عدالت نے انہیں نظر انداز کر دیا بہت افسوس کی بات ہے ہمیں اس کا بہت رنج ہے۔ انہوں نے کہا اس مسجد کے معاملے میں جس برق رفتاری سے جج مجسٹریٹ اور ضلع عدالت نے مقدمے کا فیصلہ کیا ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ نیت کچھ اور ہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں مذہبی آزادی اور مساوی قانونی تحفظ کی یقین دہانی کرائی گئی ہے تو صرف ایک ہی فرقہ کی عبادت گاہوں کو کیوں نشانہ بنایا جا رہا ہے افسوس کی بات تو یہ ہے کہ دھوکے سے رات کے اندھیرے میں انہدام کی کارروائی کی گئی اور مذہبی کتابوں کو بھی نکالنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ مفتی مکرم نے امید ظاہر کی عدالت عالیہ سے انصاف ملے گا۔

ره (072) سنیچر، 12 ستمبر 2026 مطابق 29 ربیع الاول 1448ھ (صفحات 08) 12-09-2026 /2004/13278

DAILY SAHAFAT DELHI

दनिक सहाफ़त दिल्ली

روزنامہ صحافت دہلی

باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DELHI DEHRADUN, LUCKNOW, MUMBAI & BIRMINGHAM

سہارنپور کی قدیم مسجد کا انہدام شدید افسوسناک اور متعصّبانہ عمل قابل مذمت: مفتی مکرم

نئی دہلی، (صحافت بیورو): شاہی مسجد فتحپوری کے امام مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ نوجوانوں کی اچھی تعلیم و تربیت کی طرف خصوصی توجہ دیں یہ نبی کریمؐ کا فرمان ہے۔ انہوں نے سہارنپور کلکٹریٹ میں 115 سالہ قدیم مسجد کو شہید کیے جانے کی شدید مذمت کی اور اسے فرقہ پرستانہ اور متعصّبانہ غیر آئینی عمل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع عدالت نے مسجد کمیٹی کی اپیل مسترد کر دی تھی لیکن ابھی ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کرنے کا حق مسجد کمیٹی کے پاس تھا اور قانون کے دروازے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ تک کھلے ہوئے تھے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ وقف ایکٹ 1991 کی رو سے اس مسجد کو منہدم نہیں کیا جانا چاہیے تھا۔ یوپی وقف بورڈ کے ریکارڈ میں بھی اس کا اندراج قدیم زمانے سے موجود ہے ضلع عدالت کے سامنے قدیم ریکارڈ پیش کیے گئے لیکن عدالت نے انہیں نظر انداز کر دیا بہت افسوس کی بات ہے ہمیں اس کا بہت رنج ہے۔ انہوں نے کہا اس مسجد کے معاملے میں جس برق رفتاری سے سٹی مجسٹریٹ اور ضلع عدالت نے مقدمے کا فیصلہ کیا ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ نیت کچھ اور ہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں مذہبی آزادی اور مساوی قانونی تحفظ کی یقین دہانی کرائی گئی ہے تو صرف ایک ہی فرقہ کی عبادت گاہوں کو کیوں نشانہ بنایا جا رہا ہے افسوس کی بات تو یہ ہے کہ دھوکے سے رات کے اندھیرے میں انہدام کی کارروائی کی گئی اور مذہبی کتابوں کو بھی نکالنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ مفتی مکرم نے امید ظاہر کی عدالت عالیہ سے انصاف ملے گا۔

مفتی مکرم احمد نے کہا شمالی کولکاتہ کے کوسی پور علاقہ کی جیوتی نگر کالونی کے باشندوں میں تقریباً تین مہینے سے پانی کی سپلائی بند ہے اس علاقے میں تقریباً پانچ ہزار لوگ رہتے ہیں زیادہ تر آبادی مسلم فرقے کی ہے پانی کی سپلائی بند ہونے کے باعث یہ لوگ گنگا سے پانی لانے یا دور دراز سے پانی لانے پر مجبور ہیں اور ان کی سنوائی کہیں نہیں ہو رہی۔ مفتی مکرم نے ریاستی حکومت سے پرزور اپیل کی کہ اس آبادی میں پانی کی سپلائی حسب سابق جلد از جلد بحال کی جائے۔